Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 18- نومبر 1999ء - 9 شعبان 1420 ہجری - 18 نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 262

حسد نہ کرو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو۔ اور ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور بے رخی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔ (صحیح مسلم کتاب البر والصلة باب تحریم الظلم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی روح میں جو کچھ ہے۔ دراصل خدا سے ہے اور وہ خدا کی صفات ہیں۔ جو انسانی آئینہ میں ظاہر ہیں۔ ان میں سے کوئی صفت بری نہیں۔ بلکہ ان کی بداستعمالی اور ان میں افراط تفریط کرنا بُرا ہے۔ شاید کوئی جلدی سے یہ اعتراض کر دے کہ انسان میں حسد ہے بغض ہے اور دوسری صفات ذمیمہ ہوتے ہیں پھر وہ کیونکر خدا کی طرف سے ہو سکتے ہیں۔ پس واضح رہے کہ جیسا کہ ہم ابھی بیان کر چکے ہیں۔ دراصل تمام انسانی اخلاق الٰہی اخلاق کا ظل ہیں۔ کیونکہ انسانی روح خدا سے ہے۔ لیکن کمی یا زیادتی یا بداستعمالی کی وجہ سے وہ صفات ناقص انسانوں میں مکروہ صورت میں دکھائی دیتے ہیں۔ مثلاً حسد انسان میں ایک بہت بُرا خُلق ہے۔ جو چاہتا ہے کہ ایک شخص سے ایک نعمت زائل ہو کر اس کو مل جائے۔ لیکن اصل کیفیت حسد کی صرف اس قدر ہے کہ انسان اپنے کسی کمال کے حصول میں یہ روا نہیں رکھتا کہ اس کمال میں اس کا کوئی شریک بھی ہو۔ پس درحقیقت یہ صفت خداتعالیٰ کی ہے۔ جو اپنے تئیں ہمیشہ وحدہٗ لاشریک دیکھنا چاہتا ہے۔ پس ایک قسم کی بداستعمالی سے یہ عمدہ صفت قابل نفرت ہو گئی ہے۔ ورنہ اس طرح پر یہ صفت مذموم نہیں کہ کمال میں سب سے زیادہ سبقت چاہے۔ اور روحانیت میں تفرد اور یکتائی کے درجہ پر اپنے تئیں دیکھنا چاہے۔ (روحانی خزائن جلد 19- صفحہ 389)

حسد اور دشمنی سے بچنا ضروری ہے

(ارشادات حضرت خلیفة المسیح الرابع)

فرمایا حسد نہ کرو۔ اچھی چیز دیکھ کر دل میں حسد پیدا ہوتا ہے ہر وہ بات جو فطرت کے اندر موجود ہے اس کی دو صورتیں ہیں اور دونوں صورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرما دی ہیں ایک صورت اس حدیث میں پیش ہو رہی ہے۔ ایک شخص کسی دوسرے کو اپنے سے اچھا دیکھتا ہے۔ اگر اچھا دیکھتا ہے تو اس کے نتیجے میں اگر تکلیف ہو رہی ہے کسی قسم کی تو پھر جو کچھ بھی جذبات پیدا ہوئے ہیں وہ حسد ہے۔ اگر خوشی ہو رہی ہے تو اسے رشک کہتے ہیں۔ حسد نہیں۔ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشک سے منع نہیں فرمایا بلکہ حسد سے منع فرمایا ہے۔ اور حسد کی پہچان یہ ہے اور یہ ایسی پہچان ہے جو کبھی آپ سے جھوٹ نہیں بولے گی کہ غم پہنچا ہے۔ اگر معمولی سا بھی صدمہ ہوا ہو تو پھر آپ میں حسد پیدا ہونے کا احتمال موجود ہے۔ یا خطرہ موجود ہے۔ اور اگر خوشی ہے تو آپ شوق سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس خوشی سے فائدہ اٹھائیں (-) فرمایا اگر تمہیں کوئی اچھا لگتا ہے تو اس خوبی میں اس سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ یہ منع نہیں ہے۔ یہ رشک کی پیداوار ہے۔ حسد کی پیداوار یہ ہے کہ اس خوبی کو برائی میں تبدیل کرنے کی کوشش کرو۔ خواہ سچ ہو خواہ جھوٹ ہو۔ مقصد دونوں صورتوں میں اوپر آتا ہے۔

اب موازنہ کر کے دیکھیں دونوں صورتوں میں آخری نتیجہ کی نیت ایک ہی ہے کہ میں اوپر ہو جاؤں اس لئے فرمایا ایک طریقہ ایسا ہے جس سے تمہاری فطرت کی پیاس بجھے گی اور اچھے طریق پر بجھے گی۔ اور وہ ہے اونچے بے شک ہوں۔ اونچے ہونے سے منع نہیں فرمایا گیا۔ کہیں بھی انسانی فطرت کی طبعی جذبات کو غلط قرار نہیں دیا کیونکہ یہ خدا کی پیداوار ہے۔ خدا نے پیدا کیا ہے ان چیزوں کو ان کے برمحل استعمال کا نام اعلیٰ خلق ہے۔ ان کے برمحل استعمال کا نام نیکی ہے۔ تو تمنا تو ہے کہ میں اونچا ہوں بھائی سے لیکن اسی کی نیکی میں اس کو شکست دے کر۔ اعلیٰ درجے کی نیکیاں حاصل کر کے بے شک آگے بڑھ جاؤ۔ لیکن اس کی اچھائی برائی میں تبدیل کر کے یا ایسی برائی اس میں ڈھونڈ کر جو اس میں ہے ہی نہیں اور بیان کر کے یا برائی ڈھونڈ کر جو اس میں ہے پھر اس کی تشہیر کر کے جو کام تم کرو گے وہ حسد کے نتیجے میں ہے اور (کلام الٰہی) تم کو اس کی اجازت نہیں دیتا۔

پھر فرمایا۔ حسد نہ کرو دشمنی نہ رکھو۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے حسد پہلے بھی کھل کر بیان کر چکا ہوں 'حسد بنیادی طور پر کسی دشمنی کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے اور یہ مزید پہچان ہے کہ ہمارے تعلقات کیسے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی خوبی' اس کو خدا کی کوئی عطا' کسی انسان کو تکلیف دیتی ہے تو اس کے نتیجے میں حسد تو پیدا ہو گا۔ مگر حسد پہچان ہے دشمنی کی۔ ایسا شخص اس کا بھائی نہیں ہے۔ بھائی کہلاتا بھی ہے تو بھائی والی محبت دل میں موجود نہیں۔ بلکہ بنیادی طور پر اس سے کچھ عداوت ہے۔ تو فوراً فرمایا حسد نہ کرو۔ دشمنی نہ رکھو۔

(از خطبہ 25۔ نومبر 1994ء)

قیام نماز اور مالی قربانی باہم لازم ملزوم ہیں

○ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک مجلس عرفان میں فرمایا

مالی قربانی کرنے اور چندہ دینے پر اتنا ہی زور دیا گیا جتنا عبادت کرنے پر دیا ہے متقیوں کی صفات میں نماز قائم کرنے اور جو کچھ دیا گیا ہے اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کو ایک ساتھ پیش کیا ہے ایک خدا کی عبادت کرنا اور دوسرے خدا کی راہ میں خرچ کرنا سارا قرآن ان دو باتوں سے بھرا پڑا ہے...... پس جب صدر یا سیکرٹری مال چندہ کی ادائیگی پر زور دیتے ہیں تو بعض احمدی کہتے ہیں۔ جاؤ جاؤ تمہیں پیسوں کی پڑی ہوئی ہے ہم نماز پڑھ لیتے ہیں یہی کافی ہے۔ صرف نماز پڑھنا کافی نہیں ہے کیونکہ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ کافی نہیں ہے تو آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ کافی ہے۔

(الفضل 3۔ نومبر 1999ء)

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرما دیا ہے۔ مخلصین جماعت فراخدلی اور مسابقت کے جذبہ سے مالی قربانی کے وعدے بھجوانے کا جلد از جلد اہتمام فرمائیں عہدیداران جماعت اولین موقعہ پر وعدہ جات حاصل کرنے اور مرکز میں بھجوانے کا ثواب عظیم حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

چندہ وقف جدید کی اہمیت

○ حضرت خلیفة المسیح الثانی فرماتے ہیں۔ "پس میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے کہ جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندے میں حصہ نہ لے۔"

(الفضل 5۔ جنوری 1962ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 39

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

توکل کا سبق

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ کھجور کے ... کے وقت رسول کریم ﷺ کے پاس کھجوریں لائی جاتی تھیں۔ ہر ایک اپنی اپنی کھجوریں لاتا تھا اور رسول کریم ﷺ کے آگے رکھ دیتا یہاں تک کہ آپؐ کے پاس ایک ڈھیر ہو جاتا۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما ان کھجوروں سے کھیلنے لگے اور ان میں سے ایک نے ایک کھجور لی اور اپنے منہ میں ڈال لی۔ پس ان کی طرف رسول کریمؐ نے دیکھا اور کھجور ان کے منہ سے نکال دی اور فرمایا کہ تجھے علم نہیں کہ آل محمدؐ صدقہ نہیں کھایا کرتے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اخذ صدقہ التمر)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اللہ اللہ کیسی احتیاط ہے۔ کیا ہی توکل ہے ایک کھجور بچے نے منہ میں ڈال لی تو اس میں حرج نہ تھا۔ لیکن آپؐ کا توکل ایسا نہ تھا جیسا کہ عام لوگوں کا ہوتا ہے۔ آپؐ چاہتے تھے کہ بچپن سے ہی بچوں کے دلوں میں وہ ایمان اور توکل پیدا کر دیں کہ بڑے ہو کر وہ کبھی صدقات کی طرف توجہ نہ کریں اور خدا کی ہی ذات پر بھروسہ رکھیں۔

(سیرۃ النبی صفحہ 52)

★......★......★......★

چودھویں کے چاند جیسا چہرہ

○ ایک دفعہ مدینہ کے باہر ایک قافلہ آکر ٹھہرا۔ آنحضرت ﷺ ادھر سے گذرے قافلہ والوں کے پاس ایک سرخ رنگ کا اونٹ بھی تھا جسے دیکھ کر حضورؐ نے اس کو خریدنا چاہا۔ اور اس کی قیمت دریافت کی۔ جو انہوں نے بتا دی۔ جس پر حضورؐ مول تول کئے بغیر اس کو منظور کر کے اونٹ کی مہار تھام کر شہر کی طرف روانہ ہو گئے۔

قافلے والے حضورؐ سے واقفیت نہیں رکھتے تھے آپؐ کے جانے کے بعد انہیں خیال آیا کہ بغیر قیمت لئے ہم نے اونٹ ایک انجان شخص کے حوالے کر دیا ہے۔ قافلہ میں ایک خاتون بھی تھی اس نے کہا مطمئن رہو ہم نے کسی شخص کا چہرہ اتنا روشن نہیں دیکھا جو چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہو (ایسا شخص دغا باز اور وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا)

چنانچہ اس کی گواہی درست نکلی اور رات کو حضورؐ نے اونٹ کی قیمت بھجوائی اور ساتھ اس قافلہ کے لئے کھانا بھی روانہ فرمایا۔

(سنن دار قطنی کتاب البیوع حدیث نمبر 166)

نماز پنجگانہ

○ آپؐ پنجوقتہ نماز باجماعت بھی نہایت خشوع و خضوع سے پڑھتے۔ جس میں نہ صرف خود بلکہ صحابہ کو بھی آپ ایک اور جہان میں لے جاتے جہاں یہ مقدس جماعت ہوتی اور سامنے ان کا محبوب رب ہوتا۔ ایک محویت کا عالم ہوتا۔ رقت طاری ہوتی۔ استغراق میں گم ہوتے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ سورہ التین کی ایسی خوش الحانی سے اور پرسوز تلاوت فرما رہے تھے کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہمارے دل بے قابو ہو جائیں گے اور سینوں سے باہر نکل آئیں گے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الاذان والتوحید)

ایک عمر دے دے

ہمارے آقا و مولا کا اٹھنا بیٹھنا اور اوڑھنا بچھونا تو دعا تھا ہی، آپؐ کے ہر کام کا آغاز بھی دعا سے ہی ہوتا تھا۔ اور دعاؤں سے ہی آپؐ کے کام انجام کو پہنچتے تھے۔ مکہ میں جب آپؐ نے دعوت اسلام کا آغاز فرمایا اور مخالفت شروع ہوئی تو سرداران قریش میں عمرو بن ہشام (ابو جہل) اور عمر بن خطاب جیسے شدید معاندین پیش پیش تھے۔

رسول کریمؐ کے دل میں ان شدید دشمنان اسلام کے حق میں محبت اور رحم کے جذبات ہی پیدا ہوئے۔ اور آپؐ نے خدا تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی۔

"اے اللہ! ان دو اشخاص عمرو بن ہشام اور عمر بن الخطاب میں سے کسی ایک کے ساتھ (جو تجھے زیادہ پسند ہو) اسلام کو عزت اور قوت نصیب فرما۔"

(ترمذی ابواب المناقب عمر بن الخطاب)

دنیا نے دیکھا کہ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی یہ دعا ایسے حیرت انگیز معجزانہ رنگ میں قبول ہوئی کہ وہی عمر جو گھر سے تلوار لے کر رسولؐ خدا کو قتل کرنے نکلے تھے اسلام کی محبت اور دعا کی تلوار سے گھائل ہو گئے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 19۔ نومبر 1999ء

5-00 a.m.	تلاوت۔ درس القرآن۔ حدیث۔ خبریں۔
5-45 a.m.	چلڈرنز کارنر ورکشاپ نمبر 12
6-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-15 a.m.	اطفال کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
8-35 a.m.	اردو کلاس
9-35 a.m.	عربی سیکھئے۔
9-55 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ درس القرآن۔ حدیث۔ خبریں۔
11-45 a.m.	چلڈرنز کارنر ورکشاپ نمبر 12
12-15 p.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
12-45 p.m.	سرائیکی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔
1-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-55 p.m.	اردو کلاس۔
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔ تلاوت۔ حدیث۔ نظم
4-25 p.m	بنگالی سروس۔ نظام خلافت۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-55 p.m.	درود شریف
6-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ لائیو
7-00 p.m.	۔ڈاکومنٹری۔
7-25 p.m.	مجلس سوال و جواب۔
8-25 p.m	خطبہ جمعہ۔ دوبارہ۔
9-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ایم ٹی اے کینیڈا۔
9-55 p.m	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ جائزہ۔
11-25 p.m	اردو کلاس۔

ہفتہ 20۔ نومبر 1999ء

12-35 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-35 a.m.	بیلجیئن پروگرام۔ چلڈرن کلاس نمبر 9
2-10 a.m.	طبی معاملات۔ متفرق موضوعات۔
2-45 a.m.	خطبہ جمعہ۔ دوبارہ۔
3-55 a.m.	مجلس سوال وجواب (دوبارہ)
5-00 a.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ایم ٹی اے کینیڈا کی پیشکش۔
6-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-15 a.m.	**ویکلی** پریویو
7-25 a.m.	خطبہ جمعہ۔ دوبارہ
8-25 a.m.	اردو کلاس
9-20 a.m.	کمپیوٹر۔ سب کے لئے۔
9-55 a.m.	مجلس سوال وجواب۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ پریویو۔ خبریں۔
12-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ایم ٹی اے کینیڈا۔
12-30 p.m.	ایم ٹی اے ماریشس۔ ورائٹی پروگرامز۔
1-15 p.m.	طبی معاملات۔ متفرق موضوعات۔
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
3-00 p.m.	اردو کلاس۔
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-35 p.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m.	مجلس عرفان۔
6-55 p.m.	بنگالی سروس۔
8-55 p.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔

جو دن میں آہ بھرے ان کی یاد میں اک بار
وہ رات پہلو میں اس کے گذار دیتے ہیں

بگاڑ لے کوئی ان کے لئے جو دنیا سے
وہ سات پُشت کو اس کی سنوار دیتے ہیں

وہ جیتنے پہ ہوں مائل تو عاشقِ صادق
خوشی سے جان کی بازی بھی ہار دیتے ہیں

کلام محمود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

مرتبہ : محمود احمد ملک صاحب

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 1999ء کے موقع پر مختلف اہم شخصیات کی طرف سے

خیر سگالی کے پیغامات

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے موقع پر متعدد اہم عالمی سیاسی شخصیات نے شرکاء جلسہ کے لئے خیرسگالی کا اظہار کرتے ہوئے تہنیتی پیغامات ارسال کئے۔ ان پیغامات میں سے بعض پیغامات جلسہ سالانہ کے مختلف اجلاسات میں پڑھ کر سنائے گئے۔ تاہم ان تمام پیغامات کا خلاصہ بغرض ریکارڈ الفضل میں پیش کیا جارہا ہے۔

عزت مآب ٹونی بلیئر
وزیر اعظم برطانیہ

مجھے اس بات کی ازحد خوشی ہے کہ میں احمدیہ (-) ایسوسی ایشن کے جلسہ سالانہ پر مبارکباد کا پیغام بھیج رہا ہوں۔ امید ہے یہ جلسہ جو اسلام آباد' سرے' میں منعقد ہو رہا ہے گرمجوشی اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہوگا۔ ہر سال اس جلسہ میں سترہ ہزار احمدی شامل ہوتے ہیں اور اس کا انعقاد برطانوی معاشرہ پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

خاص طور پر اس سال جماعت احمدیہ کا دستور العمل اور اس کے عقائد کا بیان بہت برمحل ہے۔ چنانچہ کوسوو کی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی تدابیر کرتے وقت رواداری اور دوسروں کے عقائد کا احترام ہمارے نزدیک سرفہرست اوامر تھے۔ احمدیہ (-) ایسوسی ایشن کے دستور العمل "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" سے زیادہ موزوں الفاظ اس مقصد کے اظہار کے لئے پیش کرنا ممکن نہیں ہیں جس کے لئے ہم اس وقت کوشاں ہیں۔

مجھے پرخلوص امید ہے کہ آپ لوگ جلسہ کے یہ چند ایام دلچسپی اور شوق سے گزاریں گے۔ اور اس ملک میں اپنا مثبت اور نتیجہ خیز کردار ادا کرتے رہیں گے۔

نیک ترین تمناؤں کے ساتھ

عزت مآب جاں کریٹی این
وزیر اعظم کینیڈا

میرے لئے انتہائی خوشی کا باعث ہے کہ میں احمدیہ (-) جماعت کے برطانیہ میں منعقد ہونے والے 34 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حاضرین کی خدمت میں تہہ دل سے مبارکباد پیش کررہا ہوں۔

یہ جلسہ رشتہ داروں اور دوستوں کے پرامن اور خیرسگالی کے ماحول میں جمع ہونے کا ایک ذریعہ ہے اور آپ کو ایک نادر موقع بہم پہنچاتا ہے جس میں آپ اپنے پیش آمدہ مسائل کو زیر غور لاسکیں اور (دین) کو درپیش مسائل پر باہم تبادلہ خیال کرسکیں۔ منتظمین جلسہ قابل ستائش ہیں کہ وہ اس ذریعہ سے نسل در نسل رابطہ کو بڑھانے اور ساتھ ساتھ دنیا بھر میں امن اور انصاف کے فروغ دینے کا موجب بنتے ہیں۔

ازراہ کرم میری نیک تمنائیں قبول فرماویں کہ یہ ایک نہایت بار آور اور یادگار جلسہ ثابت ہو۔

عزت مآب فلائٹ لیفٹیننٹ
جیری جون رالنگس صدر مملکت
غانا

میں اپنی حکومت اور غانا کے عوام کی طرف سے احمدیہ (-) جماعت کے 34 ویں جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

غانا کا مختلف مذاہب کے پیروکاروں پر مشتمل معاشرہ ہمیں مذاہب کے باہمی احترام کی ضرورت اور عوام کی مادی اور روحانی بہبود کے لئے مشترک جدوجہد کرنے کا احساس دلاتا ہے۔

احمدیہ (-) مشن غانا نے حکومت کی مساعی کو مزید تقویت دیتے ہوئے تعلیم' صحت اور زراعت کے میدانوں میں قابل تعریف کردار ادا کیا ہے۔ علاوہ ازیں احمدی اپنے اخلاقی نظم و ضبط اور معاشرتی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے میں ایک امتیاز کے حامل ہیں۔

میری دعا ہے کہ آپ کے جلسہ کی کارروائی بابرکت اور کامیاب رہے۔

عزت مآب ڈاکٹر توماسی پوا
پوا گورنر جنرل طوالو

عزت مآب ڈاکٹر توماسی پواپوا (K.B.S) گورنر جنرل طوالو نے حضور کے نام اپنے پیغام میں لکھا:-

حضرت اقدس! مجھے ازحد خوشی ہے کہ میں حضور کی خدمت میں آداب عرض کرتے ہوئے دو سال قبل حضور کے ساتھ ہونے والی اپنی ایک روح پرور ملاقات کی یاد دلاتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ حضور مجھے اور میرے ملک کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے ہوں گے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس مہینہ کے آخر پر لندن میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے۔ ازراہ کرم تمام دنیا سے آئے ہوئے حاضرین تک میری طرف سے تسلیمات پہنچا دیں۔ اب تو میں کئی سالوں سے احمدیت سے واقف ہوں۔ یہ خدا تعالیٰ سے محبت کرنے والے اور انسانیت کی خدمت کرنے والے ہیں۔ مجھے امید ہے آپ لوگ تمام دنیا کو خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار کرسکیں گے کیونکہ دنیا میں دائمی امن قائم کرنے کا صرف یہی ایک ذریعہ ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کا جلسہ ہر طرح سے کامیاب رہے۔

عالی آداب کے ساتھ

آپ کا مخلص

عزت مآب مہندر چوہدری
وزیر اعظم فجی

میں اپنی حکومت اور فجی کے عوام کی طرف سے تمام دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کو ان کے جلسہ سالانہ کے موقع پر' جو اسی ماہ انگلستان میں ہو رہا ہے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

مذہب میں وسعت نظری اور بردباری' دو ایسی کلیدیں ہیں جو دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ فجی میں یہ دونوں قدریں بکثرت موجود ہیں۔ ہمارے چھوٹے سے ملک میں مختلف مذاہب کے پیروکار آباد ہیں مثلاً عیسائی' ہندو' مسلمان وغیرہ۔ اس کے باوجود ہم باہم پرامن رہتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا ہر فرد عقائد میں اختلافات کا حق قبول کرتے ہوئے اس کی مزاحمت کرنے کے بجائے اس پر قومی یکجہتی کی بنیاد رکھتا ہے۔

احمدیہ (-) جماعت فجی نے قومی یکجہتی کے استحکام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور میں جماعت احمدیہ کے امیر اور ان کے اراکین کی اس بارہ میں کی جانے والی کوششوں کو سراہتا ہوں۔

میں خواہش رکھتا ہوں کہ اس سال کے اجتماع میں کئی ایسے نئے منصوبے زیر غور آئیں جنہیں مندوبین اپنے اپنے ملکوں میں نافذ کرسکیں۔

خدا کرے کہ یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔

عزت مآب فریڈرک
ٹلوے سوے وزیر اعظم
تنزانیہ

عزت مآب فریڈرک ٹلوے سوے' وزیر اعظم تنزانیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں اپنے تہنیتی پیغام میں لکھا:-

السلام علیکم!

مجھے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 34واں جلسہ سالانہ 30 جولائی سے یکم اگست 1999ء تک منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر میں تنزانیہ کی حکومت اور اپنی طرف سے جماعت احمدیہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جماعت احمدیہ کے تنزانیہ میں قیام کو 65 سال گزر چکے ہیں اور اس کی شاخیں ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس عرصہ کے دوران جماعت نے خود کو ایک پرامن' تعاون کرنے والی' ملکی قوانین کی پابند' رواداری کی حامل اور مذہبی سوجھ بوجھ کی حامل جماعت کے طور پر ثابت کیا ہے۔

جماعت احمدیہ نے تنزانیہ کی روحانی خدمت کرنے کے علاوہ صحت اور تعلیم کے میدانوں میں معاشرتی خدمات بھی سرانجام دی ہیں۔ حکومت تنزانیہ اپنے عوام کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے جماعت کی طرف سے کی جانے والی ان خدمات کو بنظر تحسین دیکھتی ہے۔ حکومت کے تعاون سے یہ خدمات ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں گی جس میں محبت الٰہی میں سرشار لوگ پیدا ہوں گے۔

مجھے امید ہے کہ اکیسویں صدی کے آغاز میں جماعت احمدیہ اپنی خدمت خلق کی سعی کو اپنے دستور العمل "محبت سب کے لئے' نفرت کسی سے نہیں" کی روشنی میں مزید ترقی دے گی۔

میں آپ کے 34 ویں جلسہ سالانہ کی کامیابی اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے لئے دعاگو ہوں۔

والسلام

عزت مآب باسڈیو پانڈے
وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو

عزت مآب باسڈیو پانڈے وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو نے اس موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں ایک طویل تہنیتی پیغام ارسال کیا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

اس اہم موقع پر یہ پیغام بھیجنا میرے لئے خوشی کا باعث ہے۔ امیر و مشنری انچارج ٹرینیڈاڈ کے ساتھ میرے قریبی تعلقات کی وجہ سے مجھے آپ کی جماعت کی ان مختلف خدمات کا علم ہوا ہے جنہیں عالمی سطح پر تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا اور قابل ستائش سمجھا جاتا ہے اور انہیں کی بدولت یہ جماعت (دینی) تعلیمات کے فروغ کے لئے امتیازی مقام حاصل کرچکی ہے۔ یہ بات یقیناً دل کو خوشی سے گرما دینے والی ہے کہ (دین) کو دہشت گرد مذہب کے روپ میں پیش کرنے والی اس دنیا میں ایک ایسی (-) جماعت بھی ہے جو آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کے مطابق لوگوں میں امن' موافقت اور تعاون کی روح کو فروغ دے رہی ہے۔

مجھے علم ہوا ہے کہ آپ کی جماعت ایک سو ساٹھ ممالک میں قائم ہو چکی ہے اور اس کا مرکز لندن میں ہے جہاں آپ کی مقدس ہستی قیام فرما ہے اور یہیں سے تیزی سے پھیلنے والی اس جماعت کے معاملات سے متعلق ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔ یقیناً یہ ہر پہلو سے عظیم الشان کامیابی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کی جماعت کی طرف سے صحت اور تعلیم کے میدان میں دنیا بھر میں (مسلمانوں اور غیر مسلموں میں امتیاز کئے بغیر) کی جانے والی خدمات کا علم پا کر میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ جن امور نے خاص طور پر مجھے متوجہ کیا ہے ان میں ایشیا اور افریقہ کے بعض ممالک میں ہسپتالوں اور سکولوں کا قیام' قرآن کریم کے ایک سو زبانوں میں تراجم' غرباء کے لئے خوراک مہیا کرنے کا اہتمام اور چوبیس گھنٹے عالمی سطح پر (دینی) پروگرام نشر کرنے والے (-) ٹیلی ویژن احمدیہ کا اجراء شامل ہیں۔ یہ ایک مذہبی تنظیم کی فقید المثال کامیابی ہے۔

میں ذاتی طور پر مولانا ابراہیم بن یعقوب امیر جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ ٹوباگو کی سربراہی میں کی جانے والی جماعتی خدمات کو بہت خوشی سے دیکھتا ہوں اسی طرح ایک اور احمدی برادر ادریس ساتی صاحب بھی میرے قابل اعتماد ساتھیوں میں سے ہیں۔ اس جماعت کی میرے ملک کے لئے عمومی خدمات اور عوام کی خدمت کے لئے رفاہی کام ناقابل فراموش ہیں۔ احمدیوں کی قومی سطح پر مساعی ایک اچھی قوم کی تشکیل میں حکومت کی کوششوں کی مددگار ہے۔

تقدس مآب! میری حکومت کی خواہش ہے کہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو دنیا کی قابل رشک قوموں میں کھڑا ہو جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ہمیں متحد ہو کر ایک دوسرے سے ہر ممکن تعاون کرنا ہو گا۔ آپ کا دستور العمل "محبت سب کے لئے' نفرت کسی سے نہیں" مجھے یہ اعتماد دیتا ہے کہ مجھے آپ کی جماعت کا تعاون ہمیشہ حاصل رہے گا۔

اس خدا سے جو تمام قدرتوں کا مالک ہے' میری دعا ہے کہ وہ آپ کے جلسہ کو ایک کامیاب اور روحانی ارتعاش پیدا کرنے کا ذریعہ بنا دے۔

آپ سب پر اس کی رحمت ہو۔

آنریبل لیئون کوناں کوفی
صدر مملکت آئیوری کوسٹ
کے پیغام پر مشتمل خطاب

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقعہ پر 30۔جولائی کو افتتاحی اجلاس میں آنریبل Leon Konan Koffi وزیر مذہبی امور نے صدر مملکت آئیوری کوسٹ کا جو پیغام پڑھ کر سنایا اس کا خلاصہ ہدیہ قارئین ہے :

جماعت احمدیہ کے لندن میں منعقد ہونے والے اس بین الاقوامی جلسہ سالانہ میں خاکسار وزیر مملکت برائے مذہبی امور اپنے تمام ارکان وفد کے ہمراہ شرکت کرتے ہوئے از حد خوشی محسوس کر رہا ہے۔ اس وفد کی قیادت کا حکم خود صدر مملکت کی طرف سے ملا۔

اس جلسہ میں شرکت کی محبت بھری دعوت کے بعد صدر مملکت نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ بندہ جماعت احمدیہ کے سربراہ کا جو از حد قابل احترام ہیں اور تمام جماعت احمدیہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرے۔

صدر مملکت نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تیسری دنیا کے ممالک جن میں آئیوری کوسٹ کو خاص اہمیت حاصل ہے کے لئے یہ محبت بھری دعوت خیر سگالی کے جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ اسی طرح سے آئیوری کوسٹ حکومت کی طرف سے عوام کی معاشی' سماجی اور تہذیبی ترقی کے لئے بنائے گئے پروگراموں میں شرکت کی خواہش کا اندازہ بھی ہوتا ہے۔

1963ء میں آئیوری کوسٹ میں جماعت احمدیہ کے قیام کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کی ملکی خدمات صرف (دعوت الی اللہ) کے میدان تک ہی محدود نہیں ہیں۔ بلکہ دیگر شعبوں میں یہ خدمات ایک شہری کے اچھا انسان بننے اور بہتر زندگی گزارنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

اسی لئے صدر مملکت از حد خوشی محسوس کرتے ہوئے کہتے ہیں "ان کے عوام کی تعمیر نو اور ترقی کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ اور ان کے خیالات میں از حد ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

حکومت آئیوری کوسٹ کے نمائندوں کی اس جلسہ میں شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ عوام کی مذہبی اور سماجی ترقی کی نیک تمنائیں رکھنے والوں کو ہمیشہ حکومت کی تائید حاصل رہے گی اور صدر مملکت ہز ایکسی لینسی جناب Henry Konan Bedie کی سربراہی میں حکومت نے ہمیشہ اخوت اور اتحاد کے لئے کام کرنے والوں کے ساتھ تعاون کیا ہے۔

شمالاً جنوباً ظلم و ستم کی داستانیں ہیں۔ فاقہ کشی کے قصے' معصوموں کا قتل' سب ایک عام سی بات دکھائی دیں گے۔ ایسے حالات میں بھی آئیوری کوسٹ ایک ایسا ملک بننے کا خواہاں ہے جو امن کا گہوارہ بن جائے۔ لوگوں میں حقیقی طور پر جذبۂ تحمل اور برداشت ہو۔ جہاں تمام مذاہب کو مکمل آزادی ہو۔ اسی وجہ سے آئیوری کوسٹ کے قومی ترانہ میں اخوت کا لفظ سنہری لفظوں میں لکھا ہوا ہے۔ اور یہی وجہ حکومتی وفد کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی ہے۔

اسی وجہ سے ایک آئیورین خلوص دل سے کہہ اٹھتا ہے "دل کا امن' روح کا امن اور حقیقی انسانوں کے درمیان امن ہی میرا مطمح نظر ہے۔

مہمانان کرام!

خاکسار جماعت احمدیہ کی روحانی' معاشی اور سماجی ترقی کے لئے کوششوں کو صدر مملکت اور آئیوری کوسٹ کے عوام کی طرف سے سلام کرتا ہے۔ جہاں جماعت نے (بیوت الذکر) کی تعمیر کے سلسلہ میں کوششیں کی ہیں وہاں آئیوری کوسٹ کے عوام کے لئے جماعت احمدیہ کی صحت کے میدان میں کوششیں بھی ناقابل فراموش ہیں۔ اجامے (Adjame) کا مرکز صحت خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ دیگر سنٹرز کا پروگرام بھی زیر منصوبہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ہمارے عوام ان سے بہتر استفادہ کر سکیں گے۔

مہمانان کرام!

اپنے اس خطاب کے آخر پر آپ کی طرف سے ہمارے زبردست استقبال کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ محبت اور اخوت کے ہم آہنگ جذبات کے باعث ہم اکٹھے ایسی دنیا کا قیام کر سکیں گے جس میں امن ہی امن ہو اور ہماری آئندہ نسلیں مذہب کی راہ پر چلتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی تعلیم پر عمل پیرا ہو سکیں۔

خدا تعالیٰ ہم سب پر اپنے فضل نازل فرمائے تاکہ اس قسم کے مواقع ہمیں ملتے رہیں۔ خدا تعالیٰ کی رحمت اور حفاظت ہمارے شامل حال ہو اور ہم اس کی حمد کے گیت گاتے رہیں۔

رائیٹ آنریبل پیڈی ایش ڈاؤن رکن برٹش پارلیمنٹ

عزت مآب پیڈی ایش ڈاؤن رکن برٹش پارلیمنٹ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں مرسلہ اپنے پیغام میں تحریر کیا۔

مجھے از حد خوشی ہے کہ میں احمدیہ (-) جماعت کے لندن میں منعقد ہونے والے عالمی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تائیدی پیغام بھیج رہا ہوں۔

احمدیہ (-) جماعت برطانیہ میں ہر معاشرتی سطح پر اخلاقی' روحانی اور تعلیمی میدانوں میں اعلیٰ کردار ادا کر رہی ہے۔ برطانیہ کے لئے اس جیسی تنظیموں کی مختلف ثقافتوں کے فروغ کے سلسلہ میں بہت اہمیت ہے تاکہ ہمارا معاشرہ مسلسل پنپتا رہے۔

ہم سب عالمی سطح پر جماعت کی طرف سے کئے جانے والے رفاہی کاموں کی قدر کرتے ہیں۔ میں آپ کی جماعت کی انتھک کوششوں کو سراہتا ہوں جس کے ذریعہ آپ افریقہ اور ایشیا میں دکھوں میں مبتلا انسانیت کی چارہ سازی کر رہے ہیں۔ خاص طور پر سابق یوگوسلاویہ میں جہاں آپ کی رفاہی تنظیم "ہیومینیٹی فرسٹ" 1993ء سے مسلسل سرگرم عمل ہے۔

میں آپ کے رضاکاروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو گزشتہ چند سالوں میں بوزنیا میں ہر ممکن مدد کر رہے ہیں۔ نیز ان رضاکاروں کے کام کو بھی سراہنا چاہتا ہوں جو آجکل البانیہ اور کوسوو میں مقیم ہیں اور وہاں پناہ گزین کیمپوں میں کام کرتے ہوئے لوگوں کو دوبارہ بسانے کے منصوبوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس نہایت اہم کام کو جاری رکھیں۔

میں آپ کے مستقبل کے منصوبوں کی کامیابی کے لئے دعائے خیر کرتے ہوئے جلسہ کے شرکاء اور دنیا بھر کی احمدی جماعتوں کو سلام پہنچاتا ہوں۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

عزت مآب راجر کالف وائس پریذیڈنٹ یورپین یونینز علاقائی کمیٹی

مکرم و محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ کے نام آپ نے اپنے پیغام میں لکھا۔

آپ کی مشفقانہ دعوت کا شکریہ۔ ان دنوں بعض ضروری مصروفیات کی وجہ سے میں جلسہ پر حاضر نہ ہو سکوں گا۔

گزشتہ جلسہ سالانہ پر جس گرمجوشی سے آپ نے میرا استقبال کیا تھا اس کا احساس اور اس کی یاد اب تک تازہ ہے۔ نیز جلسہ کے دنوں میں جماعت احمدیہ کے طریق کار نے مجھ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

ایک دفعہ پھر آپ کا شکریہ۔ میری دعا ہے کہ یہ جماعت خدمت خلق کے کاموں میں کامیاب رہے اور اس صدی کا یہ آخری جلسہ کامیاب ہو۔

تسلیمات و آداب

عزت مآب ایگے ٹوؤان ممبر آف نارویجین پارلیمنٹ

مجھے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انگلستان میں 30 جولائی سے یکم اگست تک منعقد ہو رہا ہے۔

اس موقع پر میں دلی مسرت کے ساتھ جلسہ کے شرکاء کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ یہ اس صدی کا آخری جلسہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ عالمی اجتماع بہت کامیاب اور خوشگوار ہو گا۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں اور سب کے ساتھ بہت عزت و احترام سے پیش آتے ہیں۔ ان کا طرز عمل ہمارے لئے ایک سبق ہے کہ ہم جہاں کہیں بھی رہتے ہوں اور جو کچھ بھی ہمارے مذہبی اعتقادات ہوں' ہم کو سب کے لئے پیار اور محبت کے جذبات رکھنے چاہئیں۔

انسانیت کی خدمت جو آپ لوگ کر رہے ہیں اس میں مزید ترقی کے لئے میری تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

عزت مآب ولیم ہیگ ممبر آف برٹش پارلیمنٹ اور لیڈر حزب اختلاف

مجھے از حد خوشی ہے کہ میں احمدیہ (-) جماعت برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر نیک تمناؤں کا اظہار کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ گزشتہ سال کی طرح امسال بھی یہ جلسہ نہایت کامیاب رہے گا اور یہ چند دن آپ کے لئے بہت بار آور ثابت ہوں گے۔

محترمہ این میری فیگر سٹروم ممبر آف سویڈش پارلیمنٹ

مجھے از حد مسرت ہے کہ عالمی (-) احمدیہ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کو کچھ عرصہ تک قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ان سے متعلق چند پرانے واقعات اس وقت قارئین الفضل کے سامنے پیش ہیں اور مقصد آپ کے عظیم خلق کا اظہار ہے۔

سب سے پہلے حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کا تعارف مجھے اپنی والدہ مرحومہ کے ذریعہ ہوا۔ انہیں قادیان میں 1937ء سے 1947ء تک رہنے اور لجنہ کے کاموں میں کثرت سے حصہ لینے کا موقعہ ملتا تھا۔ اس زمانہ میں والدہ مرحومہ حضرت ام طاہر کے ساتھ لجنہ کا کام کرتیں اور اکثر الدار میں ان کے گھر جاتیں۔ چنانچہ تقسیم ملک کے تیس یا چالیس سال بعد جب وہ ایک دفعہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفہ رابع کو ملیں تو آپ نے فرمایا میں نے آپ کو پہچان لیا ہے آپ ہمارے گھر آیا کرتی تھیں۔ انہی سالوں میں قادیان میں والدہ مرحومہ سیدہ محمودہ بیگم کو اکثر جماعتی جلسوں اور میٹنگز میں جانے کا موقع ملا اور حضرت مولانا موصوف کی تقاریر اور درس وغیرہ بھی انہوں نے سنے۔ اپنے ان قدیم سالوں کے تجربہ اور یاد کی بناء پر والدہ مرحومہ نے میرے ساتھ حضرت مولانا کا نہایت ہی پیارے اور احسن انداز میں ذکر کیا اور ان کے علم کے علاوہ ان کی نیکی اور تقویٰ کا ذکر اس انداز میں والدہ مرحومہ نے کیا کہ خاکسار کو مولانا موصوف سے ایک غائبانہ تعلق محبت پیدا ہو گیا۔

یہ غالباً 1954ء سے پہلے کی بات ہے کہ ہم والد صاحب سید محمد اقبال حسین صاحب کے ساتھ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں رہائش پذیر تھے۔ والد صاحب وہاں کی جماعت کے صدر اور ڈی بی ہائی اسکول ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہیڈ ماسٹر بھی تھے۔ ہمارے گھر میں بھی ایک عرصہ تک جماعت کے دوست نمازوں کے لئے آتے رہے۔ وہاں جماعت میں بعض لوگ جماعتی کارکنان کے خلاف بعض اوقات باتیں کرتے۔ خاکسار ان دنوں ساتویں آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا۔ ایک دن میں نے حضرت مولانا صاحب کو اس بارہ میں خط لکھا۔ یہ آج سے تقریباً پینتالیس سال پہلے کی بات ہے۔ اس خط کے مضمون کے متعلق مجھے خاص یاد نہیں لیکن اتنا یاد ہے کہ آپ نے اس کا جواب خود اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھجوایا۔ آپ کے عظیم مرتبہ کے پیش نظر یہ میرے لئے ایک ایسی بات تھی کہ جسے میں نے ہمیشہ یاد رکھا۔

1954ء میں والد صاحب کی ریٹائرمنٹ پر جب ہم ہجرت کر کے ربوہ آگئے تو حضرت مولانا صاحب کی تقاریر اور درس وغیرہ سننے کا اکثر موقعہ ملتا رہا۔ جس سے ان کے ساتھ قلبی وابستگی بڑھتی گئی۔

1960ء کے قریب ہم دارالرحمت وسطی میں ریلوے اسٹیشن ربوہ کے سامنے کرنل عطاء اللہ صاحب کے مکان میں کرایہ دار کے طور پر رہنے لگے۔ چونکہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کا مکان اسی محلّہ میں تھا اس لئے انہیں اور بھی زیادہ سننے اور قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ان دنوں آپ کے بڑے بیٹے عطاء الکریم صاحب اس محلّہ کے زعیم خدام الاحمدیہ ہوا کرتے تھے اور خاکسار ان کی عاملہ میں منتظم اصلاح و ارشاد تھا۔ ہمارے محلّہ کی زعامت کافی فعال تھی اور ہمارے محلّہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کو اس زمانہ میں علم انعامی بھی ملا تھا۔ اس وجہ سے اکثر آپ کے بیٹے عطاء الکریم صاحب کو جو زعیم خدام الاحمدیہ تھے۔ ملنے کے لئے خاکسار ان کے گھر پر جاتا۔ کئی دفعہ مولانا ابو العطاء صاحب خود باہر تشریف لاتے اور بہت پیار سے جواب دیتے۔ ان دنوں مجھے یاد ہے ایک دفعہ میں سخت گرمیوں کے دنوں میں دوپہر کے وقت عطاء الکریم صاحب کو ملنے کے لئے ان کے گھر پر چلا گیا۔ اس چلچلاتی گرمی او دوپہر کے وقت حضرت مولانا سو رہے تھے۔ میرے دروازہ کھٹکھٹانے پر آپ خود باہر تشریف لائے اور بجائے اس کے کہ آپ کے چہرہ پر کچھ ناراضگی کے جذبات ہوتے آپ نے اتنے تحمل سے جواب دیا کہ اس بات کا نہایت گہرا اثر اب تک مجھ پر ہے۔

دارالرحمت غربی کی بیت ناصر میں آپ درس دیا کرتے تھے اور آپ کا درس بہت ہی دلچسپ اور عالمانہ ہوا کرتا تھا۔ اس زمانہ میں فجر کی نماز کے بعد آپ سیر کے لئے باہر جایا کرتے اور دوسرے لوگوں کے ساتھ خاکسار کو بھی آپ کی معیت کا شرف حاصل ہوتا۔ سیر کے دوران آپ بہت شگفتہ مزاج میں باتیں کرتے۔

1974ء کے شروع میں خاکسار سیرالیون سے دعوت الی اللہ کے بعد واپس آیا تو آپ ناظر تعلیم القرآن کے طور پر کام کر رہے تھے اور آپ کے معاون انیس الرحمٰن صاحب بنگالی تھے۔ آپ نے دفتر میں ہم دو تین مربیان کو چائے پلائی اور ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا۔ مہمان نوازی کی صفت آپ میں بدرجۂ اتم پائی جاتی تھی۔ اپنے بڑے بیٹے عطاء الکریم صاحب کی شادی کے موقعہ پر آپ نے پر تکلف دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ اس میں خاکسار کو بھی شامل ہونے کا موقعہ ملا۔

1977ء میں خاکسار کی کینیڈا کے پہلے مربی کی حیثیت سے تعیناتی ہوئی۔ جب آپ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے خوشی کا اظہار کیا۔ 1956ء سے 1961ء تک مجھے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پڑھنے کا موقعہ ملا۔ ان دنوں آپ کالج میں دینیات کا پیریڈ لیا کرتے اور ہمیں روزانہ آپ سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملتا۔ سلیبس کی کتب وغیرہ پڑھنے کے بعد آپ سوال و جواب کا موقعہ ضرور دیتے۔ جس سے آپ کا پیریڈ بہت ہی دلچسپ ہو جاتا اور طلباء کی دینی معلومات میں بھی اضافہ ہوتی۔

1965ء کے بعد ہم دارالعلوم غربی میں اپنے مکان میں منتقل ہو گئے۔ اس زمانہ میں اس محلّہ میں محض چند مکان ابھی بنے تھے۔ آپ کسی تقریب میں وہاں تشریف لائے۔ اور محلّہ کی بیت میں نماز کے لئے آئے۔ بیت کے ساتھ ہی مولانا نورالحق صاحب انور سابق مربی سلسلہ افریقہ و امریکہ نے اپنا مکان بنوایا تھا جو دوسرے موجود مکانات کے مقابلہ میں وسیع اور بڑا تھا اسے دیکھ کر آپ نے استفسار فرمایا یہ گھر کس کا ہے؟ مولانا نورالحق صاحب انور بھی وہاں موجود تھے۔ انہوں نے جب بتایا کہ یہ میرا مکان ہے تو آپ نے بہت خوشی کا اظہار کیا کہ ایک مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا مکان بنانے کی توفیق دی۔

جب آپ کی وفات ہوئی تو خاکسار دعوت الی اللہ کے لئے کینیڈا میں مقیم تھا۔ اس لئے زیادہ افسوس ہوا کہ آپ کی نماز جنازہ اور تدفین میں شامل نہ ہو سکا۔ آپ کی عظیم خدمات کی وجہ سے آپ کو بہشتی مقبرہ کے اس خاص قطعہ میں جگہ دی گئی کہ جو جماعت کے لئے نمایاں کام کرنے والوں کے لئے مخصوص تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کرے اور آپ کے درجات کو ہمیشہ بلند فرماتا رہے۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا بطور صدر لجنہ انتخاب اور پہلی تقریر

1958ء میں حضرت سیدہ ام ناصر کی وفات کی وجہ سے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا عہدہ خالی ہو گیا تھا اس لئے نئے انتخاب صدر کا مرحلہ درپیش تھا۔ یہ معاملہ سالانہ اجتماع 58ء کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی مجلس شوریٰ میں پیش ہونا تھا۔ مگر اس سال بعض ناگزیر وجوہات کی وجہ سے سالانہ اجتماع منعقد نہ ہو سکا۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ لجنات کی مجلس شوریٰ جلسہ سالانہ کے موقع پر منعقد ہو۔ جس میں دیگر امور کے علاوہ صدر کا انتخاب کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک سرکلر تمام لجنات کو بھجوایا گیا جس میں یہ ہدایت کی گئی کہ شوریٰ کے اس اجلاس میں تمام لجنات کو اپنے نمائندے بھیجنے چاہئیں اور جو لجنات کسی اشد مجبوری کی بناء پر نمائندگان نہ بھجوا سکیں وہ انتخاب صدر کے سلسلہ میں اپنی آراء سے ضرور مطلع کریں۔

فیصلہ کے مطابق جلسہ سالانہ 1958ء کے موقع پر 27۔ 28۔ دسمبر کی درمیانی شب کو زنانہ جلسہ گاہ کی سٹیج پر لجنہ اماء اللہ کی تیرھویں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ مرکزی عہدہ داروں کے علاوہ 43 مقامات کی نمائندگان نے اس میں شرکت کی سب سے پہلے جو تجویز پیش کی گئی وہ انتخاب صدر ہی کے متعلق تھی۔ اس تجویز کے الفاظ یہ تھے:۔

تجویز۔ حضرت سیدہ ام ناصر کی وفات سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدر کا عہدہ خالی ہو چکا ہے اس لئے صدارت کا انتخاب کروایا جائے۔

جب یہ تجویز پیش ہوئی تو حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا جو اجلاس کی صدر تھیں سٹیج پر سے باہر تشریف لے گئیں اور کرسیٔ صدارت کے فرائض محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کے سپرد کر دیئے۔ نمائندگان نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری کو اپنا صدر منتخب کیا۔ جن لجنات کے نمائندے اجلاس میں موجود نہیں تھے۔ انہوں نے بھی بذریعہ خطوط حضرت سیدہ ممدوحہ کے حق میں ہی رائے دی تھی۔ اس طرح آپ صدر لجنہ اماء اللہ کے عہدہ جلیلہ پر (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے منظوری ملنے کے بعد) فائز ہو گئیں۔

صدر منتخب ہو جانے کے بعد آپ نے تشریف لا کر کرسیٔ صدارت کو رونق بخشی۔ ہر طرف سے مبارکباد اور الحمد للہ کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضرت سیدہ ممدوحہ پر اس وقت نئے عہدہ کی گراں بہا اور نازک ذمہ داریوں کے احساس کی وجہ سے بے حد رقت طاری تھی اور آپ نے بھرائی ہوئی آواز میں تشہد اور تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن مجید کی دعائیہ آیات تلاوت فرمائیں:۔

اس کے بعد آپ نے رقت بھرے لہجہ میں نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

”آپ بہنوں نے مجھ پر بہت بھاری ذمہ داری ڈال دی ہے۔ میں آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھے اس گراں بوجھ کو اٹھانے کی توفیق دے اور مجھے اپنی بہنوں' لجنہ اماء اللہ' سلسلہ احمدیہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں یہ بھی درخواست کرتی ہوں کہ بہنیں میرے ساتھ لجنہ اماء اللہ کے کاموں اور تنظیم میں کامل تعاون فرمائیں تاکہ ہم سب مل کر اپنے نصب العین کو حاصل کر سکیں۔ اور متحد ہو کر وہ قربانیاں پیش کر سکیں جو غلبۂ (دین) کے لئے ضروری ہیں۔ قرآن کریم نے کامل اور بہترین نظام کے لئے اطاعت اور فرماں برداری کی روح کو ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا (-) اللہ تعالیٰ' اس کے رسول اور آپ کے خلفاء اور جو بھی ان کے مقرر کردہ تم پر افسر یا عہدہ دار ہوں ان کی پوری پوری اطاعت کا نمونہ دکھاؤ تبھی دنیا میں ایک کامل اور حقیقی نظام قائم ہو سکتا ہے۔“

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم ص521)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آفتاب صبح نکلا ـ اب بھی سوتے ہیں یہ لوگ
دن سے ہیں بیزار اور راتوں سے وہ کرتے ہیں پیار
درثمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر32412 میں کاشف بشیر ولد بشیر حسین تنویر قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد کاشف بشیر مسعود آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر1 نوید احمد بٹ وصیت نمبر28752 گواہ شد نمبر2 بشیر حسین تنویر مسعود آباد فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32413 میں شکیلہ نجیب زوجہ عبدالاعلیٰ نجیب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/25000 روپے۔ زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی۔/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شکیلہ نجیب ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 عبدالاعلیٰ نجیب خاوند موصیہ وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر30080۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32414 میں مجیدہ یونس زوجہ راؤ محمد یونس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری حال گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 4 تولہ مالیتی۔/17600 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ساڑھے نو ایکڑ واقع 359 تعلقہ ڈگری ضلع میرپور مالیتی۔/100000 روپے۔ 4۔ نقد رقم بینک میں۔/100000 روپے۔ کل جائیداد۔/232600 روپے۔ 5۔ بینک سے سالانہ منافع 12100 روپے ملتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مجیدہ یونس گاڑی کھاتہ حیدرآباد گواہ شد نمبر1 مبشر احمد گوندل وصیت نمبر20921 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر11800۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32415 میں امتہ الحی زوجہ حبیب اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی انگوٹھی 2 بالیاں 2 عدد لونگ وزنی...... مالیتی۔/2900 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ کل جائیداد۔/7900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحی انور آباد ضلع لاڑکانہ گواہ شد نمبر1 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر26824 گواہ شد نمبر2 علی سرور ابڑو صدر جماعت احمدیہ لاڑکانہ۔

مسل نمبر32416 میں ڈاکٹر طاہر احمد منیر ولد پیر عبدالرحیم شاہ صاحب قوم پیر پیشہ ڈاکٹری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلسی ضلع وہاڑی حال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 11 مرلہ واقع پاکستان ٹاؤن اسلام آباد مالیتی۔/250000 روپے۔ 2۔ نقد رقم بینک میں۔/280000 روپے۔ 3۔ بینک سے ماہانہ منافع۔/3000 روپے ملتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ڈاکٹر طاہر احمد منیر A-75 سیکٹر 1-1-61 اسلام آباد گواہ شد نمبر1 حمید الحامد وصیت نمبر22680 گواہ شد نمبر2 عبدالمنان فیاض آب پارہ اسلام آباد۔

مسل نمبر32417 میں ظفر احمد ولد لعل دین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2852 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظفر احمد ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت نمبر27463 گواہ شد نمبر2 صدیق ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر۔

مسل نمبر32418 میں عبدالباسط ولد علی محمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2955 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالباسط ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت نمبر27463 گواہ شد نمبر2 صدیق ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر۔

بقیہ صفحہ 4

جماعت اس ماہ صدی کا آخری جلسہ سالانہ منعقد کررہی ہے۔

میں اپنے چند اراکین پارلیمنٹ اور کالمار کے احمدیوں کے ساتھ مل کر اس جماعت پر جبروتشدد کے خلاف ایوان میں آواز بلند کرتی رہی ہوں۔ (ان کے حق میں) جنہیں آزادیٔ تقریر اور آزادیٔ مذہب وغیرہ کے بنیادی انسانی حقوق سے محروم کردیا گیا ہے۔

سویڈن میں جماعت احمدیہ سے میرے ایک عرصے سے اچھے تعلقات ہیں اور میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ میں اس نیک مقصد میں مسلسل ان کی مدد کرتی رہوں گی۔

آپ کا جلسہ کامیاب رہے۔

آداب وتسلیمات کے ساتھ۔

جناب کے۔ایم۔سنگھ
سفارتکار ہائی کمیشن آف انڈیا

احمدیہ (-) جماعت برطانیہ کے 34ویں سالانہ جلسہ کے موقع پر ہائی کمشنر کو دعوت دینے کا شکریہ۔ ہائی کمشنر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ کی کامیابی کے لئے دعاگو ہیں لیکن ان دنوں پہلے سے طے شدہ مصروفیات کے باعث اس میں شمولیت سے قاصر ہیں۔ تاہم انہوں نے جناب ایم۔سی۔ نقانی کونسلر کو نامزد کیا ہے کہ وہ اس جلسہ میں ہائی کمشنر کی نمائندگی کریں۔

جناب پیٹروون بٹلر
سفارتکار جرمنی برائے برطانیہ

جرمنی کے سفیر برائے برطانیہ نے اس موقع پر اپنے تہنیتی پیغام میں تحریر کیا کہ:-

"آپ کا جلسہ، جس میں جرمنی کے علاوہ دیگر ممالک کے لوگ بھی شرکت کررہے ہیں نہایت کامیاب اور بار آور ثابت ہو۔"

پر خلوص جذبات کے ساتھ

(الفضل انٹرنیشنل 29۔اکتوبر 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ کراچی سے تحریر فرماتی ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم محمود احمد قریشی قائد خدام الاحمدیہ و سیکرٹری اصلاح وارشاد صدر کراچی ابن محترم ناصر احمد قریشی صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ صدر کراچی کا نکاح عزیزہ امتہ المتین مونا صاحبہ بنت محترم عبدالخالق بٹ صاحب امیر جماعت احمدیہ تہران (ایران) سے بحق مہر ایک لاکھ روپیہ محترم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں مورخہ 15۔ اکتوبر 1999ء پڑھا۔

عزیزم محمود احمد قریشی محترم شمس الدین صاحب بھاگلپوری مرحوم کا پوتا اور محترم عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کا نواسہ ہے جبکہ عزیزہ امتہ المتین مونا محترم احمد دین صاحب درویش قادیان کی پوتی ہیں۔

احباب کرام سے اس تعلق کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد شہباز صاحب بلوچ ولد محمد یوسف صاحب بلوچ آف جرمنی کا نکاح عزیزہ سکینہ اختر صاحبہ بنت مکرم غلام سرور طاہر صاحب (فرحت علی جیولرز) سے مورخہ 99-11-7 بیت المہدی ربوہ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے 25 ہزار جرمن مارک حق مہر پر پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم داؤد احمد صاحب محلہ باب الابواب ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 99-11-12 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام عبدالباقی عطا فرمایا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مرزا روشن دین صاحب مکان نمبر 8/5 باب الابواب کا پوتا اور ملک منیر احمد صاحب مرحوم سابقہ کارکن تحریک جدید کا نواسہ ہے احباب جماعت سے بچے کی صحت اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالمنان کوثر کارکن ماہنامہ انصاراللہ کے والد محترم عبدالعزیز صاحب گکھڑ سابق مددگار کارکن دفتر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ عرصہ ایک ماہ کی علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال میں ہی مورخہ 99-11-6 کو 64 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

ان کا جنازہ بیت المبارک میں مورخہ 99-11-8 کو بعد فجر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی تدفین کے بعد مکرم مولانا نظام الدین مہمان صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنی اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحوم کے بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے

○ محلہ دارالشکر ربوہ کے نہایت مخلص نوجوان مکرم عبدالنور صاحب ابن مکرم عبدالستار صاحب بعمر 26 سال مورخہ 30۔ اکتوبر 1999ء سفیدی کرتے ہوئے دورہ پڑنے کی وجہ سے چار پانچ فٹ اونچی جگہ سے گر گئے اور سر پر شدید چوٹ آئی۔ ابتدائی طبی امداد فضل عمر ہسپتال میں دی گئی۔ انتہائی خطرناک حالت کے پیش نظر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد لے جایا جارہا تھا کہ راستے میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔

مرحوم کی شادی اگلے ماہ ہونے والی تھی۔ بہت مخلص نوجوان تھا اپنے محلے کی بیت میں بلا معاوضہ سفیدی کی تھی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے مرحوم کے والدین جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعزاز

○ عزیزہ حامدہ صدیقہ صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ بنت مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی کوارٹرز تحریک جدید ربوہ نے امسال (1999ء) لجنہ اماء اللہ پاکستان کے مقابلہ مقالہ نویسی کے تحت مقالہ بعنوان "دعوت الی اللہ" تحریر کیا تھا جو اول انعام کا مستحق قرار پایا ہے اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی موجودگی میں مہمان خصوصی محترمہ امتہ الناصر نصرت صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب نے لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے مورخہ 99-11-6 کی تقریب میں اول انعام سے نوازا ہے۔ عزیزہ قبل ازیں بھی مقالہ جات میں اول آتی رہی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک کرے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 99-11-21 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کرکے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا کر وقت حاصل کر لیں۔

سکن سپیشلسٹ کو دکھانے کے لئے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

گروزنی پر بھرپور حملہ

ہزاروں روسی فوجیوں نے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی پر قبضہ کے لئے ایک بڑا زمینی حملہ شروع کر دیا ہے۔ روسی افواج نے چیچن دارالحکومت کی طرف پیش قدمی شروع کردی ہے۔ فوج کو ٹینکوں، توپوں اور لڑاکا طیاروں کی بھرپور مدد حاصل ہے گروزنی پر قبضہ کے لئے مزید کمک بھی بھیج دی گئی ہے۔ یورپی یونین اور صدر کلنٹن کی طرف سے فوجی طاقت کے استعمال کی مذمت کی گئی ہے۔ روسی صدر یلسن نے کہا ہے کہ خرابی صحت کے باوجود یورپ تعاون کی تنظیم کے سربراہی اجلاس میں خود شرکت کروں گا تاکہ تنقید کا جواب دیا جا سکے۔

طالبان کے خلاف کارروائی

طالبان حکومت کے سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ امریکہ طالبان کے خلاف کارروائی کرنے والا ہے۔ دنیا بھر کے آزاد ممالک کو سوچنا چاہئے کہ امریکہ اپنی مرضی مسلط کرنے کے لئے اقوام متحدہ جیسے ادارے کو استعمال کر رہا ہے۔ جو عالمی برادری کے لئے لمحہ فکریہ ہے جو ممالک امریکہ کی مرضی کے مطابق چلنے سے انکار کر دیتے ہیں امریکہ انہیں اقوام متحدہ کے ذریعے انتقام کا نشانہ بناتا ہے۔

اسامہ کو امریکہ کے حوالے کریں

امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی پابندیاں افغانستان کے لئے واضح پیغام ہیں کہ طالبان حکومت امریکہ کے خلاف دہشت گردی کے ملزم اسامہ کو ہمارے حوالے کردے۔

پابندیوں پر عمل کیا جائے

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افغانستان پر عائد پابندیوں پر عمل کرتے ہوئے کراچی میں افغان سفارت خانہ، پاک افغان سرحد اور تجارت کو بند کر دے۔

یورپی یونین کی فوج

برسلز میں یورپی یونین کے وزراء دفاع نے یورپی سریع الحرکت فوج بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ فوج ایک لاکھ فوجیوں پر مشتمل ہوگی۔ یہ تجویز برطانیہ اور فرانس نے دی ہے۔

طاقت کا استعمال بند کیا جائے

امریکی صدر بل کلنٹن نے چیچنیا میں روس کی فوجی کارروائی پر اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس طاقت کا استعمال بند کرے۔ اس سے صورتحال مزید خراب ہوگی۔

اقوام متحدہ کا دفتر نذر آتش

افغانستان کے صوبہ فرح میں اقوام متحدہ کے دفتر کو نذر آتش کردیا گیا ہے۔ جلال آباد میں بھی اقوام متحدہ کے دفتر پر ہزاروں مشتعل مظاہرین نے حملہ کرکے توڑ پھوڑ کی۔ کابل، قندھار، مزار شریف اور ہرات میں بھی مظاہرے ہوئے امریکی پرچم اور کلنٹن کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ افغانستان کے سربراہ ملا عمر نے عوام کو صبر کی تلقین کی ہے۔ اور کہا ہے کہ مظاہرہ اور ریلیاں نہ نکلیں۔ ذمہ داروں پر اللہ کا غضب نازل ہوگا۔

عالمی برادری سے اپیل

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ نواز شریف کو بھٹو جیسے انجام سے بچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے بارے میں سوالات کے جوابات دے کر ان کی مشکلات میں اضافہ نہیں کرنا چاہتا۔ دولت مشترکہ نے نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور ہم بھی کھل کر ان کی حمایت کرتے ہیں۔ فوجی حکومت کے ریفرنڈم کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ پاکستان میں جمہوریت جلد بحال نہ ہوئی تو اسے دولت مشترکہ سے نکال دیا جائے گا۔ اور عالمی برادری بھی سخت اقدامات کرے گی۔

واجپائی مشکوک ہوگئے ہیں

بھارت کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت کانگرس آئی نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی طرف سے پاکستان میں جمہوریت کی حمایت کے بارے میں بیانات انتہائی مشکوک ہیں۔ پہلے ضیاء الحق کی فوجی حکومت کے حامی تھے۔ اب انہیں جمہوریت یاد آگئی ہے۔

شمالی اتحاد کا قبضہ

افغانستان میں طالبان مخالف شمالی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبان اور شمالی اتحاد کی تازہ جھڑپ میں 40 طالبان ہلاک ہوگئے ہیں۔ صوبہ سمنگان کے مرکزی علاقہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج سے جھڑپوں میں دو میجر اور ایک کیپٹن سمیت 19 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے ہیں جبکہ ایک مجاہد شہید ہوگیا۔

جدید میزائل

جنوبی کوریا نے فرانسیسی پرزے لگا کر ایک جدید میزائل بنا لیا ہے۔ اس کی رینج دس کلومیٹر ہے۔

360 سال قید کی سزا

بھارت کی ایک عدالت نے 6 مریضوں کو زہریلے انجکشن کے ذریعے موت کی نیند سلانے والے میل نرس کو 360 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اور جج نے ریمارکس میں کہا ہے کہ اس جرم کی زیادہ سے زیادہ سزا بھی کم از کم ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 17 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 18۔نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-10
جمعہ 19۔نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-13
جمعہ 19۔نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-38

ریکارڈ وصولیاں

بینکوں اور مالیاتی اداروں میں ملک بھر میں نادہندگان نے واجب الادا قرضوں کے علاوہ ٹیکسوں' بجلی' گیس اور فون کے بقایاجات جمع کروائے رپورٹ کے مطابق نادہندگان نے بینکوں میں قرضے اور سرکاری واجبات جمع کرانے کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔ اس کے باوجود قرضوں کا ایک چوتھائی بھی جمع نہیں ہوا۔ سب سے زیادہ وصولیاں حبیب بینک میں ہوئیں۔ ٹیکسوں میں وصولی 40 فیصد سے کم رہی۔ رپورٹ چیف ایگزیکٹو کے حوالے کر دی گئی۔ انہوں نے عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

سب سے بڑے نادہندگان

مختلف اداروں اور شخصیات نے بینکوں اور مالیاتی اداروں کے 250۔ارب روپے کے قرضے ادا کرنے ہیں۔ 80 فیصد قرضے صرف ڈیڑھ ہزار افراد نے لے رکھے ہیں۔ سب سے بڑے نادہندہ اتفاق' سہگل اور توکل گروپ ہیں۔

نادہندگان کی گرفتاریاں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ نادہندگان کی گرفتاریوں کے لئے پلان کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ کریک ڈاؤن کو مکمل قانونی تحفظ حاصل ہے۔ قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے پوری طرح متحرک ہیں۔ اور نادہندگان کو پکڑنے کے لئے سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ کسی کو بھاگنے کا موقع نہیں دیں گے۔ بیرونی ملک فرار کے تمام راستوں کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق درجنوں نادہندگان کو گرفتاری کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

شریف فیملی کی طرف سے ادائیگی

شریف فیملی نے رمضان شوگر مل کے 27 کروڑ روپے کے واجبات ادا کر دیئے ہیں۔ معزول وزیر اعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف کے صاحبزادے حمزہ شریف نے ادائیگی کرنے کے بعد فوج اور پولیس افسران کی موجودگی میں کاغذی کارروائی بھی مکمل کر کے متعلقہ بینکوں سے کلیئرنس سرٹیفکیٹ حاصل کر لئے۔ حمزہ شریف نے کہا کہ اب شریف خاندان نادہندہ نہیں۔ اتفاق فاؤنڈری کے قرضوں کا معاملہ عدالت میں ہے۔ اس بارے میں جو فیصلہ ہو گا ہم اسے قبول کریں گے۔

آئین اور پارلیمنٹ کی معطلی کے خلاف چیلنج

سپیکر قومی اسمبلی' چیئرمین سینٹ اور دیگر ارکان کی جانب سے جمعہ تک آئین اور پارلیمنٹ کی معطلی کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا جائے گا۔ مسلم لیگ اور حلیف جماعتوں کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اندرونی اور بیرونی قوتیں جمہوریت کی بحالی کے لئے دباؤ ڈالیں۔ لیگی اور اتحادی جماعتوں کے اجلاس میں 30۔ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ نواز شریف اور طیارہ کیس کے دیگر ملزموں کا بھرپور دفاع کرنے کے لئے وکلاء کی خصوصی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔

کرپشن سو سال میں ختم نہ ہو سکتی

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کرپشن سو سال میں بھی ختم نہیں ہو سکتی۔ صرف سیاست دان ہی کرپٹ نہیں۔ بجٹ کا بڑا حصہ فوجی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے اور سب سے زیادہ کمیشن تو اسلحہ کے سودوں پر دیا اور لیا جاتا ہے۔ جنرل مشرف کرپشن ختم نہیں کر سکتے۔ ان کے ساتھ گھریلو تعلقات ہیں۔ اب میں سیاست میں رہوں گی یا میرے شوہر۔

صرف 2۔ارب کی وصولی

نادہندگان کے خلاف کارروائی کے حوالے سے وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ 200۔ارب میں سے اب تک صرف 2۔ارب روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ موثر کارروائی نہ کی گئی تو حکومت کی نیک نامی اور ساکھ پر لازماً حرف آئے گا۔ چھوٹے نادہندگان کو تنگ نہ کرنے کے اعلان پر عمل نہیں ہو رہا۔ افسر انہیں بدستور ہراساں کر رہے ہیں۔

طیارہ کیس کی ایف آئی آر

10 نومبر کو کراچی ایئرپورٹ تھانے میں درج کی جانے والی ایف آئی آر جو 17 صفحات پر مشتمل ہے اس میں کہا گیا ہے کہ طیارے کو ملک میں کسی بھی جگہ اترنے سے روک دیا گیا تھا۔ یہ سب کچھ معزول وزیر اعظم نواز شریف کے احکامات اور گفتگو سے ہو رہا تھا۔ پرواز تباہ کرنے کے تمام احکامات امین اللہ چوہدری' شاہد خاقان عباسی اور غوث علی شاہ کی طرف سے دیئے گئے۔ رن وے کی تمام لائٹیں بند کر دی گئی تھیں اور اس پر کریش ٹینڈر گاڑیاں تین مختلف سمتوں سے کھڑی کر دی گئی تھیں۔ کراچی میں اترنے والی دوسری پروازوں کو سکھر اور نواب شاہ اترنے کا حکم دیا گیا۔ جبکہ جنرل مشرف کے طیارہ کو پاکستان کے کسی ایئرپورٹ پر اترنے سے روک دیا گیا۔ طیارہ میں صرف 10 منٹ کا ایندھن تھا۔ یہ ایف آئی آر لیفٹیننٹ کرنل عتیق کیانی نے درج کروائی ہے اور اس میں یہ بھی کہا ہے کہ میں کراچی میں 5 کور کراچی کا پروٹوکول آفیسر ہوں۔ 12۔اکتوبر کی شام میں جنرل مشرف کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر پہنچا جو سری لنکا کے دورے سے واپس آ رہے تھے تو مجھے معلوم ہوا کہ جنرل مشرف کی پرواز کو کراچی ایئرپورٹ پر اترنے سے روک دیا گیا ہے۔

پاکستان کی یونیسکو بورڈ کی رکنیت

یونیسکو کی جنرل کانفرنس میں پاکستان کو 2000ء سے 2003 تک کی مدت کے لئے 58۔ارکان پر مشتمل یونیسکو کے ایگزیکٹو بورڈ کا دوبارہ رکن منتخب کر لیا گیا ہے۔ پاکستان یونیسکو کی ثقافتی کمیٹی کے لئے بھی بھارت کو شکست دے کر منتخب ہو گیا ہے۔

خالد کھرل نے 5 ملین جمع کروا دیئے

سابق وفاقی وزیر خالد احمد کھرل کی طرف سے 5 ملین جمع کروا دیئے گئے ہیں۔ اس طرح ان کا نام نادہندگان کی فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر محمود غازی سلامتی کونسل کے رکن

منتخب ممتاز ماہر قانون اور مذہبی سکالر ڈاکٹر محمود غازی نے انٹرنیشنل سیکورٹی کونسل کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھایا ہے۔ قاضی حسین احمد اور فضل الرحمٰن کا یہ مطالبہ تھا کہ کسی عالم دین کو بھی سلامتی کونسل کا رکن بنایا جائے۔ محمود غازی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی شریعت اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی ہیں۔ قبل ازیں سپریم کورٹ شریعت اپیلٹ بنچ کے جج بھی رہ چکے ہیں۔ حلف برادری کے بعد ڈاکٹر محمود غازی نے بتایا کہ اب کونسل کے ارکان کی تعداد آٹھ ہو گئی ہے۔ مجھے انتہائی اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ پاکستان کو اسلامی فلاحی مملکت بنانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

تھنک ٹینک بنا دیا گیا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں نیشنل سیکورٹی کونسل کا اہم اجلاس ہوا۔ جس میں اہم قومی امور پر مشتمل سیکورٹی کونسل کے سلسلے میں قائم کئے جانے والے تھنک ٹینک جسے "قومی تعمیر نو بیورو" کا نام دیا گیا ہے تنظیمی ڈھانچہ اور طریق کار پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس کے سربراہ جنرل (ر) تنویر نقوی ہوں گے۔

ہماری حکومت سیاسی نہیں

گورنر پنجاب جنرل ریٹائرڈ محمد صفدر نے کہا ہے کہ ہماری حکومت سیاسی نہیں۔ ہماری تمام ہمدردیاں غریب عوام کے ساتھ ہیں۔ ہم محروم طبقہ کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی طرف دھیان دے رہے ہیں۔

ضروری اعلان

○ مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) نمائندہ الفضل ضلع فیصل آباد کا دورہ برائے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے۔

2۔ الفضل کے خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی۔

3۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

عہدیداران و احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینجر الفضل)

جلدی امراض۔ خارش ہر قسم دھدر۔ چنبل۔ آتشک۔ گرمی دانے۔ چھپاکی وغیرہ مکمل علاج چار ادویات
ہمعہ ڈاک خرچ -/125
قاضی دواخانہ چک چٹھہ۔ رجسٹرڈ
گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد فون 2114-0438

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 213100

چائنیز و پاکستانی کھانے
ربوہ شہر میں پہلا معیاری
صاف ستھرا اور لذیز کھانوں کا مرکز
شہزاد ریسٹورنٹ
اقصیٰ چوک ربوہ - فون 212039 PP

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61